سوال

(80) میت کی قبر کے پاس اذان واقامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو قبر میں رکھتے وقت اذان واقامت کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ یہ بدعت ہے۔ اللہ تعالی نے اس کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے بھی ایسا ہر گز ثابت نہیں ہے جب کہ ساری خیر وبرکت انہی کے نقش قدم پر چلنے میں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالسّـٰبِقونَ الأَوَّلونَ مِنَ المُهـٰجِرينَ وَالأَنصارِ وَالَّذينَ اتَّبَعوهُم بِإِحسـٰنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ ... ١٠٠ سورة التوبة

''وہ مہاجر وانصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوت ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی اور وہ جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من احدث فی امرنا ہذا مالیس منہ فہورد) (صحیح البخاري' الصلح' باب اذا اصطلحوا علی صلح جور' ح: 2697)

''جو شخص ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی بات ایجاد کرے جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔''

ایک اور روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من عمل عملا لیس علیہ امرنا فہورد) (صحیح مسلم' الاقضية' باب نقض الاحکام الباطلة...' ح: 1718)

''جو کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا امر نہ ہو تو وہ (عمل) مردود ہے۔''

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کرتے تھے :

(اما بعد!فان خیر الحدیث کتاب اللہ 'خیر الھدي ہدي محمد صلی اللہ علیہ وسلم' وشر الامور محدثاتہا' (وکل محدثہ بدعۃ) (صحیح مسلم' الجمعۃ' باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ' ح : 867' وما بین القوسین لفظ النسائی' العیدین کیف الخطبۃ' ح : 1879)

''اما بعد!سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے ، سب سے بدترین امور وہ ہیں جنھیں (دین میں) نیا ایجاد کر لیا گیا ہو، ایسی ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز : ج 2 صفحہ 81

محدث فتویٰ